بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن   یاعلي   یامحمد   یافاطمة   یاحسین

بابا جاں بابا جاں بابا جاں بابا جاں

بابا جاں بابا جاں بابا جاں بابا جاں - مجھے روز تماچے مارے – رؤ کے بولی یہ سکینہ

نھنے ہاتھوں سکینہ نے رکھا گالوں پر – اشک جو گرتے تھے پاؤں کے کبھی چھالوں پر
دھڑکنیں مجھ سے یہ پوچھے بابا – ہے کہاں بابا کا سینہ

کیا یتیموں کو کوئی ایسا سلہ دیتا ہے – سامنے میرے شمر پانی گرا دیتا ہے
اس سے بہتر ہے مروں میں بابا – ہے بھلا کیا میرا جینا

ڈر نہ جاؤں میں کہیں مجھ کو دلاسہ دے دوؔ – نہ بکھر جاؤں کہیں مجھ کو سہارا دیدوؔ
کوئی خواہش بھی اگر میری ہو – بابا بولونگی کبھی نہ

کلام : یاوٗر عباس یوسفی   شکر مولا   نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

پیاسے اصغر کی قسم چہرہ دکھادوٗ مجھ کو – دوٗ گھڑی کیلئے پاس بلادوٗ مجھ کو
آگ خیموں میں لگی ہے تیرے – ہے کہاں تیرا سفینہ

میں نے بچپن میں ضعیفی کا وہ عالم دیکھا – کمسنی میں ہی میرے بابا تیرا غم دیکھا
دیکھے قرآن کے پارے میں نے – یا تھا لاشوں کا بکھرنا

تیرے پہلو کو ترستی ہوں تیرے سینے کو – تیری خوشبو ہی بچی بابا میرے جینے کو
ہر گھڑی یاد تجھے کرتی ہوں – میرا دشوار ہے چلنا

بابا پردیس میں اجڑی ہوں وطن میرا کجا – میرے دامن میں تو اشکوں کے سوا کچھ نہ بچا
بابا نانا کو صدا دیتی ہوں – جب کے ہے دوٗر مدینہ

اس طرح روتی تھی مقتل میں وہ معصوم کلی – ہو کا عالم سر میدان تھا اے بندے علی
ایک آواز اٹھی تھی یاوٗر – آ میری جان سکینہ

کلام : یاوٗر عباس یوسفی شکر مولا **نوحہ خواں : عباس بندے علی**